اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی

قیمت ایک آنہ

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | ۷ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ۔ جولائی ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ بخار اور کان کے درد کے علیل ہے ۔ دعائے صحت کی جائے ؛

بیگم صاحبہ میاں عبداللہ خان صاحب کی طبیعت ابھی تک ناساز ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں ؛

آج بعد نماز مغرب حلقہ مسجد مبارک کے لڑکوں کا مہمان خانہ میں زیر صدارت مولوی عبدالاحد صاحب اور بعد نماز عشاء مسجد دار الفتوح میں ڈاکٹر لعل محمد صاحب کی زیر صدارت تحریک جدید کے متعلق جلسہ عام منعقد ہوا ۔ جن میں متعدد اصحاب نے تقریریں کیں ؛

کل نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب کو تلونڈی جھنگلاں میں بغرض تربیت بھیجا گیا ؛

افسوس آج میاں عاشق محمد صاحب پوسٹ مین قادیان کا نوجوان لڑکا محمد شریف جو ایک نیک اور شریف لڑکا تھا ۔ فوت ہوگیا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی ۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا ۔ صحبتِ صالحین ۔ اور معرفت گناہوں کا تریاق ہیں

" انسان بعض گناہ عمداً بھی کرتا ہے ۔ اور بعض گناہ اس سے ویسے بھی سرزد ہوتے ہیں ۔ جتنے انسان کے عضو ہیں ، ہر ایک عضو اپنے اپنے گناہ کرتا ہے ۔ انسان کا اختیار نہیں کہ بچے ۔ اللہ تعالیٰ اگر اپنے فضل سے بچائے ۔ تو بچ سکتا ہے ۔ پس اللہ تعالیٰ کے گناہ سے بچنے کے لئے یہ آیت ہے ۔ ایاک نعبد وایاک نستعین ۔ جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دُعا کرتے رہتے ہیں ۔ کہ شائد کوئی عاجزی منظور ہو جائے ۔ تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے ۔ کوئی شخص عابد بہت دُعا کیا کرتا تھا ۔ کہ یا اللہ مجھ کو گناہوں سے آزادی دے ۔ اس نے بہت دُعا کرنے کے بعد سوچا ۔ کہ سب سے زیادہ عاجزی کیونکر ہو معلوم ہوا کہ کتے سے زیادہ عاجز کوئی نہیں ۔ تو اس نے اس کی آواز سے رونا شروع کیا ۔ کسی اور شخص نے سمجھا ۔ کہ مسجد میں کتا آگیا ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی میرا برتن پلید کر دیوے ۔ تو اس نے آکر دیکھا ۔ تو عابد ہی تھا کتا کہیں نہ دیکھا ۔ آخر اس نے پوچھا ۔ کہ یہاں کتا رو رہا تھا ۔ اس نے کہا ۔ کہ میں ہی کتا ہوں ۔ پھر اس نے پوچھا ۔ کہ تم کیسے کیوں رو رہے تھے ۔ کہا ۔ کہ خدا کو عاجزی پسند ہے ۔ اسواسطے میں نے سوچا ۔ کہ اس طرح میری عاجزی منظور ہو جائے گی ۔ حضرت ابراہیم نے اپنے لڑکے کے واسطے دُعا کی ۔ کہ اللہ اس سے راضی ہو جائے ۔ اسی طرح انسان کو چاہیئے ۔ کہ دُعا کرے ۔ بہت سے شخص ایسے ہوتے ہیں ۔ کہ کسی گناہ سے نہیں بچتے ۔ لیکن اگر ان کو کوئی شخص بے ایمان یا کچھ اور کہدے ۔ تو بڑے جوش میں آجاتے ہیں ۔ اور وہ سمجھتے ہیں ۔ کہ ہم تو کوئی گناہ نہیں کرتے پھر ہم کو یہ کیوں کہتا ہے ۔ اسی طرح انسان کو معلوم نہیں ۔ کہ کیا کیا گناہ اس سے سرزد ہوتے ہیں ۔ اس کو کیا خبر ہے کہ کیا کچھ لکھا ہُوا ہے ۔ پس انسان کو چاہیئے ۔ کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے اور دُعا کرے ۔ پھر اللہ تعالیٰ بچائے ۔ تو بچ سکتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ مجھ سے دُعا کرو ۔ میں مانوں گا ۔ ادعونی استجب لکم ۔ دو چیزیں ہیں ۔ ایک تو دُعا کرنی چاہیئے ۔ دوسرا طریق یہ ہے ۔ کہ کونوا مع الصادقین ۔ راستبازوں کی صحبت میں رہو ۔ تاکہ ان کی صحبت میں رہکر تم کو پتہ لگ جائے کہ تمہارا خدا قادر ہے بینا ہے ۔ سننے والا ہے ۔ دُعائیں قبول کرتا ہے ۔ اور اپنی رحمت سے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے ۔ جو لوگ ہر روز نئے گناہ کرتے ہیں وہ گناہ کو حلوے کی طرح شیریں خیال کرتے ہیں ۔ ان کو خبر نہیں کہ یہ زہر ہے ۔ کیونکہ کوئی شخص سنکھیا جان کر نہیں کھا سکتا ۔ کوئی شخص بجلی کے نیچے نہیں کھڑا ہوتا ۔ اور کوئی شخص سانپ کے سوراخ میں ہاتھ نہیں ڈالتا اور کوئی شخص کھانا شکی نہیں کھا سکتا ۔ اگرچہ اس کو کوئی دو چار روپے بھی دے ۔ پھر باوجود اس بات کے کہ جو یہ گناہ کرتا ہے کیا اس کو خبر نہیں

۱۴۴۳۷ مولوی قدرت اللہ صاحب
۱۴۴۵۳ سید عبد الرشید صاحب
۱۴۴۶۶ چوہدری غلام اللہ صاحب
۱۴۴۸۷ شیر محمد ″
۱۴۴۹۷ بابو ضیاء الحق خان ″
۱۴۵۰۰ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۵۰۳ ″ کریم بخش ″
۱۴۵۱۴ احمد جان ″
۱۴۵۲۲ چوہدری جلال الدین ″
۱۴۵۳۵ مولوی محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۵۳۹ شیخ مولا بخش ″
۱۴۵۴۶ مولوی محمد علی ″
۱۴۵۴۷ محمد یوسف ″
۱۴۵۵۳ جمعدار فتح الدین ″
۱۴۵۵۴ محمد عبد اللہ ″
۱۴۵۷۸ چوہدری محمد انور حسین ″
۱۴۵۸۷ قریشی مختار احمد ″
۱۴۵۸۸ ملک عبد المجید خان ″
۱۴۵۹۶ مسٹر شفاعت احمد ″
۱۴۵۹۹ خواجہ محمد اسمٰعیل ″
۱۴۶۰۵ میاں محمد جمیل ″

۱۴۶۱۰ بابو صلاح الدین صاحب
۱۴۶۱۵ سید مقبول حسین ″
۱۴۶۲۴ چوہدری ابو الخیر سعید احمد صاحب
۱۴۶۲۷ عبد السلام صاحب
۱۴۶۲۹ لال محمد ″
۱۴۶۳۵ ڈاکٹر علم الدین ″
۱۴۶۳۶ چوہدری عبد الرحمٰن ″
۱۴۶۶۴ میاں غلام احمد خان ″
۱۴۶۸۷ سید محمد زاہد ″
۱۴۶۹۶ شیخ محمد صدیق ″
۱۴۶۹۸ چوہدری فضل الٰہی ″
۱۴۷۰۸ بابو محمد الطاف ″
۱۴۷۱۵ سید علی خان ″
۱۴۷۳۰ عبد الحکیم ″
۱۴۷۳۳ چوہدری یوسف علی خان صاحب
۱۴۷۴۵ میاں غلام نبی صاحب
۱۴۷۶۴ جناب غلام رسول ″
۱۴۷۷۰ انجمن احمدیہ
۱۴۷۷۲ محمد اسمٰعیل صاحب

۱۴۷۸۱ ایم عطاء الرحمٰن صاحب
۱۴۷۸۲ میاں اللہ دتا صاحب
۱۴۷۸۳ غلام مولا خادم ″
۱۴۷۸۶ حافظ نور الٰہی ″
۱۴۷۹۱ عبد الرشید ″
۱۴۷۹۶ محمد اکبر ″
۱۴۸۰۰ منشی عبد اللہ خان ″
۱۴۸۰۱ چوہدری منظور حسین ″
۱۴۸۰۵ ایم رشید احمد ″
۱۴۸۲۲ مولوی بشیر احمد ″
۱۴۸۳۱ شیخ رحمت اللہ ″
۱۴۸۳۸ نیاز احمد ″
۱۴۸۴۷ محمد اسلم ″
۱۴۸۷۱ سید نذیر حسین ″
۱۴۸۷۲ ڈاکٹر افضل حق ″
۱۴۸۷۴ ملک عبد اللہ خان ″
۱۴۸۷۷ قاضی کلیم الدین ″
۱۴۸۸۸ غلام احمد ″
۱۴۸۹۱ اے رحیم ″
۱۴۸۹۵ چوہدری عصمت اللہ ″
۱۴۹۰۲ علی محمد ″

(باقی ندارد)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ا ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمّٰی غلام محمد ولد میاں کرم دین ذات کہانہ سکنہ چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۱۵/۸/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۷/۳۹

(دستخط) **خان صاحب میاں نورالدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ**
قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ
(بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ا ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمّٰی محمد نظیر شیخ منیر غلام عباس پسران خوشی محمد ذات قریشی انصاری سکنہ ابو سعید تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۸/۹/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جاتا ہے مذکور مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶/۷/۳۹

(دستخط) **خان صاحب میاں نورالدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ**
قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ
(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ا ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمّٰی محمد بخش ولد خیرا ذات گوجر سکنہ اودلیا تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۰/۷/۳۹ مقرر کیا ہے لہٰذا جاتا ہے مذکور مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰/۷/۳۹

(دستخط) **خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی اے چیئرمین**
مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور
(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ا ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمّٰی گوردتا رام ولد اننت رام ذات برہمن سکنہ دسوہہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۲/۱۰/۳۹ مقرر کیا ہے لہٰذا جاتا ہے مذکور مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰/۷/۳۹

(دستخط) **خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ**
قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور
(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ (۱) ۱۲ ا ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم نمبر ۱۰

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ مسمّٰی سید محمد ولد کھیڑا ذات جٹ سکنہ بڈھا گورایہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور مسمی دولت رام وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرضخواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہٰذا جملہ قرضخواہان کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں۔ بتاریخ ۹/۹/۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور تاریخ ۱۹/۹/۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۱۹/۹/۳۹ کی جائیگی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی اے ایل ایل بی** چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
(بورڈ کی مہر)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات

آپ کے شاگرد کی دوکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی۔ یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمرہ کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دوا خانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ دامن میں رکھے۔ آمین دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند۔ ککرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے معدہ جگر تلی کمزور ہو جاتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھلکر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱ع

مقوی دانت منجن۔ اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الاماں جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عگار)

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے کیلئے تحفہ خاص ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (لعہ) المشتہر

خاکسار **حکیم نظام جان** اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ دوا خانہ معین الصحت قادیان

شاہی حاذق طبیب حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے

مجربات سے فائدہ حاصل کرو

پچیس سال سے یہ شفاخانہ کام کر رہا ہے

ہم نے محض خدا تعالےٰ پر بھروسہ کر کے یہ شفاخانہ کھولا ہے۔ اس میں وہی نسخہ جات طیار کئے جاتے ہیں۔ جو شاہی حکیم حضرت مولوی نور الدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سابق طبیب ریاست جموں و کشمیر کے سالہا سال تک تجربہ میں آ چکے ہیں۔ مریض کی صحت اور شفا کی گارنٹی کا دعوےٰ بے باکی اور جرأت ہے۔ شفا دینا محض اللہ تعالےٰ کا کام ہے۔ ہم اتنا دعویٰ ضرور کریں گے۔ کہ جس مرض کا جو علاج مولوی صاحب کے عام تجربہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اسے ہی ہم استعمال کرتے ہیں اور نہایت نیک نیتی سے نسخہ کے اجزاء کو ترکیب دیتے ہیں۔ ہمارے ذاتی تجربہ اور قابلیت کے متعلق خود حضرت مولوی صاحب موصوف کی یہ رائے ہے۔

حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی رائے "میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ فضل الرحمٰن میرے تجارب سے واقف اور خوب واقف ہے بعض خطرناک بیماریوں نفث الدم اور دق وغیرہ میں اس نے بڑی جانفشانی سے علاج کیا اور **کامیاب** ہوا ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ اگر وہ تقوےٰ سے کام لے گا۔ تو اس کو خود بھی اور اس کے باعث بہتوں کو فائدہ پہنچے گا۔ الٰہی میرا یہ گمان سچ ہو۔" **نور الدین** بیاض نور الدین ہر دو حصہ قیمت ۱۲ روپے

بایں ہمہ ہم وعدہ کرتے ہیں۔ کہ مریض کے مفصل حالات آنے پر حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے مجربات دیکھنے کے بعد نسخہ تیار ہوگا۔ کمزوری ضعف دماغ کا علاج ہم کر سکتے ہیں۔ اور بڑی توجہ اور ہمدردی سے کرتے ہیں۔ مگر عام اشتہاری طبیبوں کی طرح ہم دھوکا نہیں دینا چاہتے کہ ہماری فلاں دوائی فلاں مرض کے لیے حکمی اور شرطیہ فائدہ کرتی ہے کیونکہ خاص خاص طبائع میں خاص خاص ادویات فائدہ کرتی ہیں۔ اور دنیا میں طبائع مختلف ہیں۔ پس مفصل کیفیت آنے پر ہم دوائی تیار کر کے ارسال کر سکتے ہیں اور یہی ہمارا طریق عمل ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات ہر وقت ہمارے پاس تیار رہتی ہیں

(۱) سرمہ زنگاری آنکھوں کی بہت سی امراض مثلاً جالا۔ دھند سبل۔ جرب وغیرہ میں مفید ہے قیمت فی تولہ ۸/

(۲) سرمہ نور العین۔ آنکھوں کے اکثر امراض مثلاً ضعف ککرے دھند۔ بیاض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ جس کا بڑا جزو ممیران ہے۔ قیمت فی تولہ ۳/

(۳) شربت ابریشم۔ مفرح و مقوی دل گرمیوں کا بے نظیر تحفہ قیمت فی بوتل ۱۲/

(۴) حبوب باد گولہ یا ہسٹریا۔ بہت ہی مفید ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۰۰ گولی ۳/

(۵) **حب ضیق النفس** قیمت فی ڈبیہ ۱/ کشتہ طلاء طاقت کی بے نظیر دوا ہے قیمت فی خوراک ۸/

(۶) مرض اٹھرا کا علاج مکمل ایام حمل سے تا اختتام ایام رضاعت کل دوائی کی قیمت ۱۵ع محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ **نوٹ**۔ مجربات نور الدین اور رسالہ طبیب حاذق جو حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی ساری بیاض اور مجربات سے مکمل کیا گیا ہے۔ وہ بھی ہمارے پاس موجود ہے مجربات سے فائدہ اٹھانے والے بہت جلد خرید کریں۔

المشتہر **مفتی فضل الرحمٰن حکیم** منیجر شفاخانہ فضل رحمانی قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

شملہ ۲۰ جولائی۔ انڈو جاپانی ٹریڈ ایگریمنٹ کے سلسلہ میں حکومت ہند کے غیر سرکاری مشیروں نے ایک متفقہ میمورنڈم پر دستخط کئے ہیں جس میں سفارش کی گئی ہے کہ جاپان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کی تجدید کی جائے۔ مگر شرائط میں پہلے معاہدہ کی نسبت کسی قدر تبدیلی کی جائے۔

چونگ ۲۱ جولائی۔ ایک پنج سالہ دیہاتی لڑکے کو تبت کا حکمران اور چودھواں دلائی لاما تسلیم کیا گیا ہے۔ دلائی لاما پانچ سال کی مسلسل تلاش کے بعد ایک چھوٹے سے گاؤں کو دور سے نہیں ملا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ گذشتہ شب ساؤتھ وارک کی سبزی منڈی میں آگ لگ گئی۔ عمارات کا بڑا ہال تمام کا تمام نذر آتش ہو گیا۔ آگ کے شعلے اس قدر خوفناک اور بلند تھے کہ ۲ میل کے فاصلہ پر سے صاف نظر آتے تھے۔ مرکزی لنڈن میں ایک ماہ کے اندر اندر آتشزدگی کی یہ چوتھی خوفناک واردات رونما ہوئی ہے۔ نصف شب کے قریب بڑی مشکل سے آگ پر قابو پایا گیا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ بعض اخبارات نے لکھا ہے کہ ماہ ستمبر میں مسٹر چیمبرلین کی موجودہ وزارت مستعفی ہو جائے گی۔ اور تمام پارٹیوں پر مشتمل ایک نئی وزارت مرتب کی جائے گی۔ مسٹر چرچل کو وزارت میں لے لیا گیا ہے۔ لیکن اس سے حالات میں کوئی تغیر رونما نہیں ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ وزارت میں لارڈ ہیلی فیکس کے وزیر اعظم بننے کے زیادہ امکانات ہیں۔

بمبئی ۲۲ جولائی۔ صدر نیشنل انڈین کانگرس کو جنوبی افریقہ سے ایک تار اس مضمون کا موصول ہوا ہے کہ صورت حالات زیادہ نازک ہو گئی ہے۔ اس لئے فوراً واپس آ جائیں۔ آپ ۲۶ر جولائی کو بمبئی جا رہے ہیں۔ جہاں سے یکم اگست کو نٹال روانہ ہو جائیں گے۔

برگوس ۲۱ جولائی۔ ہسپانیہ میں بغاوت کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہوئی۔ حکومت کے خلاف سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا جال بچھ رہا ہے جس سے حکومت بھی چونک اٹھی ہے اور وہ باغیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے مصروف عمل ہو گئی ہے گرفتاریوں کے علاوہ متعدد مقامات پر پولیس چھاپے مار چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فوجی افسروں نے بھی بغاوت میں خاص حصہ لیا ہے۔

ٹوکیو ۲۱ جولائی۔ حکومت جاپان کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ مانچوکوا ور بیرونی منگولیا کی سرحد پر جنگ جاری ہے اسی سلسلہ میں ایک جگہ جاپانی ہوائی جہازوں کا روس اور منگولیا کے اتحادی ہوائی جہازوں سے تصادم ہو گیا۔ جاپانیوں نے دشمن کے ۹۳ ہوائی جہاز نیچے گرا لئے۔ ایک جاپانی طیارہ واپس نہیں آیا۔ اور ۲ کو مانچوکو کی حدود میں اترنا پڑا۔

وارسا ۲۲ جولائی۔ حکومت پولینڈ نے ایک پولش جنگی افسر کے قتل کے متعلق ڈینزگ سینیٹ کو جو احتجاجی نوٹ بھیجا ہے اس میں سینیٹ کو دھمکی دی ہے کہ پولش جنگی گارڈوں کو سرحد میں قانون شکنی کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلحہ استعمال کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

برگوس ۲۲ جولائی۔ سیکنڈ ملٹری ایجنسی کے کمانڈر انچیف کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی ایک تقریر میں ایسے کلمات کہے تھے جو فرانکو کے خلاف سمجھے جاتے تھے۔

لائل پور ۲۱ جولائی۔ گندم ۱/۱۵/ نخود ۶/۱۲/۲ بنولہ ۲/۴/۲-۲ گڑ ۶/۷ شکر ۸/۶ گھی ۴۲/ ۳۸ تیل توریہ ۸/۹ قلعہ شیخوپورہ میں باسمتی نئی ۶/۱۲/ ۵- پرانی ۱۲/۶- مشکن -/-/۵ پرمل ۱۱/۱۲

چنگ کنگ ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے جاپانی فوجیں زبردست بحری و فضائی بمباری کے باوجود سوابلیو کی بندرگاہ پر پہنچ گئی ہیں۔ اور سواتو کی بندرگاہ کے قریب ایک ساحلی شہر چنگمائی کو سر کر لیا ہے

رنگون ۲۱ جولائی۔ کثرت باراں کی وجہ سے لوئر برما کے بہت سے حصوں میں سیلاب آتے ہوئے ہیں۔ چنانچہ ضلع تھارواڈی قصبہ اوکپو میں پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ مدارس اور بازار بند کر دیئے گئے ہیں۔ ضلع پروم میں بھی ۳۰ کے قریب دیہات زیر آب ہیں۔

لاہور ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دفتر ہیڈ کوارٹرز محکمہ حساب کتاب (اکونٹس) میں دس آسامیوں کے لئے امیدواروں کی درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ تاریخ مقررہ پر ساڑھے پانچ ہزار امیدواروں نے درخواستیں بھیجیں۔

جبل الطارق ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ چند ہسپانوی سپاہیوں کو ۲ برطانوی ہوابازوں نے سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا۔ وہ ہسپانیہ سے بھاگ کر آ رہے تھے۔ ان میں سے بعض جمہوری فوج کے سپاہی اور دو افسر بھی ہیں۔ بعض کے پاس ریوالور بھی تھے ان میں سے صرف ایک شخص جانبر ہو سکا

برلن ۲۲ جولائی۔ جرمن کی کھوئی ہوئی نوآبادیات کو حاصل کرنے کے لئے جرمن لڑکیوں اور عورتوں کو منطقہ حارہ کے ممالک میں رہنے کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ چنانچہ ڈٹزن ہاسن میں ۲۰۰ جرمن لڑکیوں اور عورتوں کو منطقہ حارہ میں کھیتی باڑی کی تعلیم دی جا رہی ہے اینڈہ رز برگ کی لڑکیاں بھی سیکھ رہی ہیں کہ منطقہ حارہ میں عورتوں کو کیسی زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ لاڈن برگ میں عام نوآبادیاتی مسائل کے متعلق ہدایات دی جا رہی ہیں۔

روم ۲۲ جولائی۔ حکومت اٹلی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اطالیہ کی بحری فوج عنقریب بحیرہ روم میں جنگی مشق کریگی معلوم ہوا ہے کہ جرمن فوجی افسروں کا ایک وفد اطالوی فوج کی جنگی مشق کو دیکھنے کے لئے اٹلی آ رہا ہے۔

برلن ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے ڈاکٹر پالٹرز نے ۲۶۴۰۴ فٹ تک بلند پروازی کر کے سابقہ ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ان کی یہ پرواز ایک گھنٹہ ۲۴ منٹ میں ہوئی ہے۔

شملہ ۲۲ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ فیڈریشن کے سلسلے میں والیان ریاست کی طرف سے جواب موصول ہونے کی مدت میں وائسرائے ہند نے ایک ماہ کا اضافہ کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ پنجاب کے والیان ریاست نے ہز ایکسی لینسی وائسرائے سے درخواست کی تھی۔ کہ جواب بھیجنے کی تاریخ یکم ستمبر تک بڑھا دی جائے۔ چنانچہ ہز ایکسی لینسی وائسرائے نے یہ درخواست منظور کر لی ہے۔ اور اس امر کی اطلاع تمام والیان ریاست تک پہنچا دی گئی ہے۔

برلن ۲۲ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت جرمنی نے تمام بیکریوں کو یہ تلقین کی ہے کہ وہ ڈبل روٹی اور دیگر کھانے کی چیزوں میں غیر ملکی آلوؤں کا آٹا مت ڈالا کریں۔ بلکہ اس کی جگہ اپنے ملک کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیشن ایبل ریشمی سلکی مکسن بنڈل ۱۲۵ گز قیمت Rs. 25/
اس بنڈل میں قریباً بارہ تیرہ قسم کا کپڑا ہوگا۔ زنانہ مردانہ یعنی سلکی مور وکین پھولدار۔ برائے زنانہ گون فراک قمیص پاجامہ وغیرہ۔ ریشمی شرٹنگ کلاتھ۔ برائے مردانہ قمیص۔ اعلیٰ کوالٹی بوسکی دھاریدار نیو فیشن۔ بوسکی باریک ہاری۔ بوسکی بڑی دھاری۔ سلکی ڈوریہ رنگین۔ سفید بوسکی وغیرہ وغیرہ۔ ۱۲۵ گز قیمت 25 Rs علاوہ خرچہ۔ نوٹ آرڈر کے ہمراہ ۱ قیمت پیشگی آنی ضروری ہے۔ خاص رعایت بکل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ رجسٹری ومزدوری خرچہ معاف۔ تمام مال تھانوں کا ہوگا کوئی ٹکڑا دس گز سے کم نہ ہوگا
مینجر مسلم کمپنی ہول سیل کلاتھ مرچنٹس لودیانہ پنجاب

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہل بیت کے متعلق اطلاعات

ڈلہوزی ۲۱ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی طبیعت کل خدا کے فضل سے اچھی رہی۔ اور حضور ترجمۃ القرآن کے کام میں مصروف رہے۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب معہ اہل وعیال کل شام کے چھ بجے ڈلہوزی پہونچ گئے۔ آپ کی اور آپ کی بیگم صاحبہ کی طبیعت پہاڑی چکروں کی وجہ سے رات کو ناساز رہی۔

حضرت امیر المومنین کے اہل بیت و صاحبزادگان مقیم ڈلہوزی بخیریت ہیں ؛

۲۲ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت خدا کے فضل سے کل تمام دن اچھی رہی۔ حضور نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے لوئر ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ خطبہ میں حضور نے نماز کے حقیقی معنی بتلائے قبولیت دعا کے گر بتلائے۔ اور نماز میں جسمانی قربانی کو بھی شامل فرمایا۔ اور فرمایا کہ جب تک لوگ خدمت خلق کا کام انجام نہیں دیتے۔ ان کی نماز مکمل نہیں ہوتی

حضور کے اہل بیت اور صاحبزادگان مقیم ڈلہوزی خیریت سے ہیں ؛

خاکسار حشمت اللہ

مبلغ امریکہ کے متعلق اعلان

صوفی مطیع الرحمن صاحب مبلغ امریکہ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے احباب دعا جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ وہ آجکل ایک خاص مشکل میں ہیں۔ اور احباب سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اس کے حل ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ہندوستان کے لیڈروں کے نام ڈیڑھ روپیہ سالانہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب ٹمبر مرچنٹ لاہور — تین پرچے

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ میاں محمد اسحاق صاحب پشاور چھاؤنی — ایک پرچہ

اس تحریک کے ماتحت جاری کئے جانے والے پرچوں کی مطلوبہ تعداد ابھی پوری نہیں ہوئی۔ کیا دوسرے صاحب استطاعت دوست اس نہایت ہی مفید اور اہم تحریک میں جو نہایت ہی وسیع اور دور رس نتائج کی حامل ہے حصہ لے کر ممنون فرمائیں گے۔ فی پرچہ ڈیڑھ روپیہ کے حساب سے رقم ارسال فرمائی جائے۔ نام خواہ خود تجویز کر دیئے جائیں یا یہ کام ہم پر چھوڑ دیا جائے۔ اس بارے میں احباب کو کلی اختیار ہے ؛

خاکسار منیجر الفضل

مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخلہ کیلئے ایک ضروری اعلان

مجلس مشاورت پر اکثر احباب کے مشورہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی ذاتی رائے کے خلاف یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ آئندہ مدرسہ احمدیہ میں مڈل پاس طلباء لئے جائیں۔ مگر چند ماہ کے تجربہ سے پتہ لگا کہ احباب کی یہ رائے درست نہ تھی۔ اس لئے حضور نے اپنے فیصلہ کو بدلتے ہوئے یہ اجازت عنائت فرمائی۔ کہ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں حسب دستور سابق پرائمری پاس طلباء لئے جائیں۔ حضور کے اس فیصلہ کے اخبار الفضل میں شائع ہوتے ہی بہت سے احباب نے اپنے بچے مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخل کر دیئے اور اب تک ۲۵ طلبا داخل ہو چکے ہیں۔ اور چونکہ اب مدرسہ احمدیہ میں موسمی رخصتیں ہونے والی ہیں۔ اس لئے ممکن ہے کہ بہت سے احباب جو اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرانا چاہتے ہوں۔ وہ یہ خیال کرکے کہ موسمی رخصتوں کی وجہ سے مدرسہ احمدیہ بند ہوگا۔ رخصتوں کے بعد اپنے بچوں کو داخل کرائیں گے۔ توقف کر رہے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً اپنے بچوں کو قادیان بھیجدیں۔ کیونکہ پہلی جماعت کو اس لئے کہ اس کا داخلہ ابھی ابھی شروع ہوا ہے موسمی رخصتیں نہ ہوں گی۔ اور پہلی جماعت باقاعدہ کھلی رہے گی۔ اور باقاعدہ تمام مضامین کی پڑھائی ہوگی۔ تاکہ تین ماہ کے بعد جماعت بندی ہونے میں جو پڑھائی میں توقف ہوا ہے وہ دور ہو جائے۔ پس احباب مطلع ہو جائیں کہ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت کا داخلہ کھلا ہے۔ اور موسمی رخصتوں میں بھی پہلی جماعت کے اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ پورے وقت کے لئے کام کریں گے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو لے آئیں۔ اور مدرسہ میں داخل کرادیں۔ بچے پرائمری پاس ہوں۔ سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔ اگر سرٹیفکیٹ کے ملنے میں دیر ہو۔ تو بچوں کو داخل کردیں۔ سرٹیفکیٹ بعد میں بھیجدیں۔ اور جو طالب علم پرائمری پاس نہیں مگر قابلیت پرائمری کے برابر ہے۔ وہ بھی مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس دوست فوراً توجہ فرمائیں اور اپنے بچے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرنے کے لئے بھیجدیں۔ بورڈنگ اور مدرسہ دونوں کھلے رہیں گے۔ اور یہ ہرگز خیال نہ فرمائیں کہ موسمی رخصتوں کے اختتام پر اور بچوں کے ہمراہ بھیجدیں گے۔ کیونکہ اس سے ان کی پڑھائی کا سخت حرج ہوگا۔ پس تکلیف اٹھا کر خود لائیں یا بچے ہوشیار ہوں تو ان کو بھیجدیں۔ مدرسہ احمدیہ خدا کی ایک نعمت ہے۔ اس نعمت سے فائدہ اٹھائیں۔ اے میرے خدا تو میری آواز میں برکت نازل فرما۔ اور اسے تاثیر قبولیت بخش آمین ثم آمین

سید محمد اسحاق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

تیسرا یوم عمل اجتماعی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام قادیان کے تمام احمدی احباب کا مل کر کام کرنے کا تیسرا یوم عمل اجتماعی انشاء اللہ ۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء بروز جمعرات ہوگا کام حلقہ دارالفتوح میں ریتی چھلہ کی شمالی اور مشرقی سڑکوں پر صبح ۶ بجے سے ½۱۰ بجے تک کیا جائے گا۔ احباب سے التماس ہے کہ ازراہ کرم اپنے اپنے حلقوں میں گروپ وار جمع ہو کر بروقت مقام عمل پر پہونچ جائیں۔

امید ہے کہ قادیان کے قریب کے احمدی احباب بھی کثرت سے شامل ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تحریک پر لبیک کہیں گے ؛ جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عذابِ طاعون ٹل جانے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے

حکومت پنجاب کے محکمہ پبلک ہیلتھ ایڈمنسٹریشن کی حال میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جو ۳۷-۱۹۳۸ء کے کوائف پر مشتمل ہے اس میں دیگر امور کے علاوہ طاعون کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ:۔ ۱۸۹۸ء کے بعد یہ پہلا سال ہے جس میں طاعون کا پنجاب میں کوئی کیس نہیں ہوا۔ یہ الفاظ جہاں پنجاب کے رہنے والوں کے لئے مسرت و انبساط کا موجب ہیں۔ وہاں ان سے یہ حقیقت بھی ظاہر ہے۔ کہ ۱۸۹۸ء سے لے کر ۱۹۳۸ء تک طاعون اپنی لرزہ خیز تباہ کاریوں سے بنی نوع انسان کے ایک کثیر حصہ کو لقمۂ اجل بنا چکی ہے۔ اور کوئی سال ایسا نہیں گزرا جس میں اس موذی مرض کا مہلک حملہ نہ ہوا ہو۔ صرف ۳۷-۱۹۳۸ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ اس میں طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔ گویا چالیس سال کے بعد طاعون سے مخلصی کا صرف ایک سال میسر آیا۔ مگر اور وباؤں نے ابھی تک پیچھا نہیں چھوڑا۔ چالیس سال کوئی معمولی عرصہ نہیں۔ اتنے لمبے اور طویل عرصہ تک لوگوں کا ایک مہلک عذاب میں مبتلا رہنا بالطبع دل میں یہ سوال پیدا کرتا ہے۔ کہ آخر اس کی کیا وجہ ہے۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ غلاظت سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور یہ کلیہ بہت حد تک درست بھی ہے مگر کوئی شخص یہ ثابت نہیں کر سکتا۔ کہ طاعون کی وجہ محض عدم صفائی تھی۔ اگر عدم صفائی ہی اس کی اصل وجہ ہوتی تو چاہئے تھا۔ صرف وہی لوگ اس کا شکار ہوتے۔ جو غلیظ اور گندے رہتے مگر واقعات سے ثابت ہے۔ کہ بڑے بڑے صفائی پسند اور محتاط بھی اس کی نذر ہو گئے:۔

پس اس مرض کی یہ تشخیص صحیح نہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے دُنیا کی اصلاح کے لئے اپنا جو مامور بھیجا۔ اسے قبول کرنے کی بجائے اس کی سخت مخالفت شروع کر دی گئی۔ تب خدا نے عذاب کے رنگ میں طاعون کو مسلّط کیا۔ جس کی خبر پہلے ہی اس مامور کو دے دی گئی تھی۔ چنانچہ ابھی طاعون کا پنجاب میں کہیں نام و نشان بھی نہ تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں لکھا۔ کہ:۔

میں نے کشفی حالت میں دیکھا ہے خدا تعالےٰ کے ملائکہ پنجاب کے مختلف حصوں میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں۔ میں ان سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ یہ کیسے پودے ہیں تو وُہ جواب دیتے ہیں۔ کہ یہ طاعون کے پودے ہیں۔ جو عنقریب ملک میں پھوٹنے والی ہے:۔

اس کشف پر کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا۔ کہ طاعونی اجرام نمودار ہوئے اور اس دابۃ الارض نے لوگوں کو کاٹنا شروع کر دیا۔ ہر طرف تباہی اور ہلاکت شروع ہو گئی۔ جو ایک سال نہیں۔ دو سال نہیں متواتر چالیس سال جاری رہی۔ جس سے ہزاروں گھر ویران ہو گئے۔ ہزاروں آبادیاں اجڑ گئیں ایک ساتھ ہی اس عرصہ میں ہزاروں انسانوں نے خدا تعالےٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا۔ جن میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کے قلوب میں طاعون کے خوفناک سیلاب اور اس کے تباہی خیز طوفان نے خدا تعالےٰ کا خوف پیدا کیا۔ اور وُہ حق کے قبول کرنے پر آمادہ ہُوئے:۔

اب جبکہ خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل اور ذرہ نوازی سے اس عذاب سے اہل پنجاب کو مخلصی بخشی ہے۔ اور اس کے خوف وخطر کو دُور کر دیا ہے شکر گزار قلوب کا فرض ہے۔ کہ اس فضل اور رحم کے شکرانہ میں اس کے آستانہ پر جھکیں۔ اور اس کے مخلص بندے بننے کی پوری کوشش کریں۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ خوف وخطر۔ اور مصیبت کے وقت انسان کو خدا یاد آتا ہے اور وُہ موت کو سامنے دیکھ کر اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوتا ہے لیکن ایسے انسان بھی ہوتے ہیں۔ جو شدتِ خوف وحزن کی وجہ سے دماغی توازن کھو بیٹھتے ہیں۔ یا پھر اتنے دیدہ دلیر ہو جاتے ہیں۔ کہ یہ کہتے ہوئے کہ اب موت سے تو بچ نہیں سکتے۔ جو جی چاہے۔ کر لیں۔ بدیوں اور شرارتوں میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ جاتے ہیں خطرہ کے موقعہ پر خوفِ خدا سے لرز جانے والوں نے چالیس سال تک فائدہ اٹھایا اور وُہ خدا تعالےٰ کے مامور کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کر سکے۔ اب خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے ان لوگوں کے لئے غور وفکر کرنے اور اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہونے کا موقعہ بہم پہنچایا ہے جو خوف سے یا تو پراگندہ طبع ہو جاتے ہیں۔ یا خوف ان کو بے باک بنا دیتا ہے۔ وُہ خدا تعالےٰ کے اس فضل کے شکریہ میں اس کی طرف جھکیں۔ اس سے صراطِ مستقیم پانے کی التجا کریں۔ اور ان افعال سے مجتنب رہیں۔ جن سے خدا اور اس کے رسول نے منع کیا ہے۔ تا کہ وُہ خدا تعالےٰ کے مستقل فضل کا مورد بن سکیں۔ ورنہ یاد رکھیں۔ جب کوئی معمولی حاکم بھی گوارا نہیں کرتا۔ کہ اس کے کسی انعام کی بے قدری کی جائے۔ اور اس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ جب کوئی فضل نازل کرے۔ اور اس کی پوری پوری قدر نہ کی جائے۔ تو انسان اس کے خمیازہ سے بچ سکے:۔

پس خدا تعالےٰ کے اس فضل کی جو اس نے طاعون ایسے مرض سے نجات دے کر نازل کیا ہے۔ ہر سعید الفطرت انسان کو پوری پوری قدر کرنی چاہیئے۔ دل وجان سے اس کی طرف جھک جانا چاہیئے۔ اور اس کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کر کے آپ کے جھنڈے کے نیچے آ جانا چاہیئے۔ ورنہ خطرہ ہے کہ وُہی یا اس سے بڑھ کر کوئی اور عذاب مسلط نہ کر دیا جائے۔ اور پھر مہلت نہ مل سکے:۔

امیر شریعت احرار کا مناظرہ سے فرار

اخبار "زمیندار" (۱۹ جولائی) میں کھاریاں۔ ضلع گجرات کے ایک احراری جلسہ کی روئداد شائع ہوئی ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ مولوی عبدالغفور صاحب ہزاروی نے مولوی عطاء اللہ صاحب امیر شریعت احرار کو چیلنج کیا۔ کہ مذہبی حیثیت سے ثابت کرو۔ کہ مسلمانوں کا کانگرس میں شامل ہونا ضروری ہے۔ ورنہ میں ثابت کرتا ہوں۔ کہ مذہباً ممنوع ہے۔ امیر شریعت احرار نے جواب دیا کہ میں آپ کو اپنا مدمقابل نہیں سمجھتا جس پر مولوی صاحب ہزاروی نے کہا۔ میں مجلس اتحاد کا نائب صدر۔ آپ مجلس احرار کے نائب صدر۔ زور آزمائی کا مقابلہ درکار ہے۔ تو آیئے دو دو ہاتھ دیکھ لیں۔ اگر مذہبی تعلیم کا سوال ہے۔ تو میں مستند طریق پر فارغ التحصیل ہوں۔ اور آپ کا مبلغ علم سب کو معلوم ہے۔ اس پر مولوی عطاء اللہ صاحب نے پولیس پولیس کا شور مچا دیا۔ پولیس پہنچی۔ تو مولوی صاحب کی گلو خلاصی ہوئی۔ اس دن مولوی صاحب نے ظہر، عصر اور مغرب کی نماز بالکل نہیں پڑھی:۔...

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو نکلے میرے لب سے سنو یہ اشتہار

آسمانی آواز سنو

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَاءِ جَاءَ الْمَسِیْحُ جَاءَ الْمَسِیْحُ

یہ اعلان خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں اور اس مخصوص انداز میں ہے۔ جو خدا کے ماموروں اور رسولوں کا ہوتا ہے۔ اور جس میں ایک طرف اللہ جل شانہ کے حضور اپنی ذات کی پوری فنائیت ہوتی ہے۔ اور دوسری طرف اس کی مخلوق کی خدمت اور خدا ترسی میں محویت تام کا اظہار ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں ایسی حد تک کہ پڑھنے اور سننے والوں پر بغیر اثر کئے نہیں رہتا۔ اور سعید فطرتوں کی روح اس کلام سے بیدار ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ یہ مخلوق کو پیغام ہے کہ اپنے خالق کی طرف رجوع ہو۔ اور رجوع ہونے کے لئے ہدایت یہ کی گئی ہے۔ کہ انسان خود اپنے دل کے واسطہ سے اپنے خالق و مالک سے ملنے کی دل ہی دل میں سعی کرے۔ کوئی شخص اس طریق سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر غور کرنے سے معقول طور پر انکار نہیں کر سکتا ہے۔ اور نہ اس سے بڑھ کر کوئی اور طریق ہو سکتا ہے ؎

اب بھی اگر نہ سمجھے تو سمجھائیگا خدا

پس میں بھی اس تحریک سے برکت حاصل کرنے کے لئے احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس میں جس قدر بھی حصہ لے سکتے ہیں لیں۔ کیونکہ ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

پس تمام نیک فطرتوں کے سامنے یہ اشتہار رکھیں۔ اور نہایت عاجزی و خیرخواہی سے درخواست کریں۔ کہ اس پر غور کریں اور دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کے دین کی اشاعت میں ایک دوسرے کا پورے طور پر ہاتھ بٹانے کی توفیق دے۔ اور تکمیل اشاعت میں حصہ وافر عطا فرمائے آمین

مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر جنہوں نے اس کو موجودہ صورت میں پبلک کے سامنے پیش کیا ہے ان کی یہ ایک نہایت نیک خواہش ہے کہ اس اشتہار کو جوبلی کے موقعہ تک تین لاکھ تک شائع کریں۔ اور ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں یہ اشتہار پہونچائیں کیا عجب ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس سعی کو قبول فرمائے اور یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اسی موقعہ پر ہم دیکھ لیں۔ اور اس میں اس اشتہار کی یہ خدمت بھی کام آئے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

نوٹ :- احمدی احباب اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور تمام سعید الفطرت لوگوں تک اس اشتہار کا مضمون پہونچانے کی کوشش کریں۔ اور ہر ایک بھائی کم از کم دس آدمیوں تک یہ روح پرور پیغام پہونچا کر عند اللہ ماجور ہو۔

محترم بھائیو! آج سے پچاس سال قبل قادیان ضلع گورداسپور میں خدا کے ایک پاک اور برگزیدہ بندے سیدنا حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام نے خدا تعالےٰ سے حکم پا کر دنیا کے لئے مسیح موعود اور مصلح اقوام عالم ہونے کا دعوےٰ کیا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اٹھ کہ میں نے تجھے اس زمانہ میں اسلام کی حجت پوری کرنے کے لئے اور اسلامی سچائیوں کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اور ایمان کو زندہ اور قوی کرنے کے لئے چنا"

(تریاق القلوب صفحہ ۴۰۹)

خدا تعالےٰ نے آپ کو ایسے زمانہ میں یہ پیغام دیا جبکہ بدعملی اور بداعتقادی کی تاریکی تمام دنیا پر مسلط ہو رہی تھی اور اسلام ایک بیکس اور کمزور شخص کی طرح دشمنوں کے نرغہ میں گھرا ہوا تھا خدا تعالےٰ کا یہ پیغام سنتے ہی آپ نے اعلان کیا۔

"اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسے کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ..... اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے"

(فتح اسلام صفحہ ۱۵-۱۶)

چونکہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کی اصلاح اور اسلام کی ترقی آپ کی ذات سے وابستہ کردی ہے اس لئے آپ کا قبول کرنا اور آپ کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری قرار پایا آپ فرماتے ہیں۔

"جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے۔ وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے وہ اس روشنی سے حصہ لے گا۔ جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائیگا اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے۔ وہ چوروں قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اسکو موت درپیش ہے۔ اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہیگی"

(فتح اسلام صفحہ ۴۵)

بھائیو جیسا کہ ہمیشہ سے دستور چلا آتا ہے۔ کہ خدا کے مرسلین کی لوگ ضرور مخالفت کرتے اور انہیں مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے ساتھ بھی ہوا۔ لوگوں کی مخالفت دیکھ کر آپ نے ہمدردانہ انداز میں جناب الٰہی میں دعا کی۔ کہ

"دیکھ میری روح نہایت توکل کے ساتھ تیری طرف ایسی پرواز کر رہی ہے جیسا کہ پرندہ اپنے آشیانہ کی طرف آتا ہے سو میں تیری قدرت کے نشان کا خواہشمند ہوں لیکن نہ اپنے لئے اور نہ تیری عزت کے لئے بلکہ اس لئے کہ لوگ تجھے پہچانیں اور تیری پاک راہوں کو اختیار کریں اور جس کو تو نے بھیجا ہے اس کی تکذیب کر کے ہدایت سے دور نہ پڑ جائیں"۔

(تریاق القلوب صفحہ ۱۳۴)

اس دعا کا نتیجہ یہ ہوا کہ باوجود مخالفت کی آندھیوں اور دشمنوں کے پے در پے حملوں کے آپ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوتے چلے گئے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام سے آپ کو نوازا۔ اور آپکی آئندہ ترقیات کے متعلق بے شمار بشارات دیں ان میں سے ایک بشارت آپکو یہ بھی دی۔ کہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یعنی تیری وہ لوگ مدد کریں گے جنکو ہم آسمان سے وحی کریں گے۔ خدا تعالےٰ کا یہ وعدہ پورا ہوا۔ اور ہزارہا لوگ جو پہلے دشمن اور مخالف تھے۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے کشف الہام یا خواب کی بناء پر اطلاع پا کر سچے مخلص اور جان نثار مرید بن گئے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اسلام کی خدمت میں لگ گئے۔ اللھم اجعل سعیھم مشکورا۔ لیکن ابھی بہت سے لوگ باقی ہیں جو غلط فہمیوں کا شکار ہونے کے باعث اس نور سے محروم ہیں۔ اور خدا کے غضب کا مورد بن رہے ہیں انکی ہمدردی اور خیرخواہی کی بناء پر ذیل میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کا ایک نہایت ہی آسان اور صحیح بیان کردہ طریق درج کرتا ہوں

جس کی بناء پر وُہ اس سلسلہ کی صداقت پر خدا تعالےٰ کی طرف سے اطلاع پا سکتے ہیں۔ وُہ طریق یہ ہے:-

حضرت اقدسؑ اپنی کتاب "نشانِ آسمانی" کے صفحہ ۳۸ - پر فرماتے ہیں:-

"اگر اس عاجز پر شک ہو۔ اور وُہ دعوےٰ جو اس عاجز نے کیا ہے۔ اس کی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو۔ تو میں ایک آسان صورت رفعِ شک کی بتلاتا ہوں۔ جس سے ایک طالب صادق انشاء اللہ مطمئن ہو سکتا ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ اول توبۂ نصوح کرکے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورۂ یٰسین۔ اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورہ اخلاص ہو۔ اور پھر بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالےٰ سے یہ دُعا کریں۔ کہ:-

اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے۔ اور ہم نہیں جانتے۔ اور مقبُول اور مردُود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں۔ کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب۔ اور مقبول ہے۔ یا مردُود۔ اپنے فضل سے یہ حال رویا۔ یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما۔ تا اگر مردُود ہے تو اس کو قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں اگر مقبول ہے۔ اور تیری طرف سے ہے تو اس کے انکار اور اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ ہمیں ہر ایک قسم کے فتنہ سے بچا۔ اور ہر ایک قوت تجھ کو ہی ہے۔ آمین"

پھر فرماتے ہیں:-

"یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کریں لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بُغض سے بھرا ہوا ہے۔ اور بدظنی اس پر غالب آگئی ہے اگر وُہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے۔ جس کو وُہ بہت ہی بُرا جانتا ہو۔ تو شیطان آتا ہے۔ اور موافق اس ظلمت کے جو اس کے دل میں ہے۔ اور پُرظلمت خیالات اپنی طرف سے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس کا پچھلا حال پہلے حال سے بھی بدتر ہوتا ہے سو اگر تُو خدا تعالےٰ سے کوئی خبر دریافت کرنا چاہے۔ تو اپنے سینہ کو بکلّی بغض و عناد سے دھو ڈال۔ اور اپنے تئیں بکلی خالی النفس کرکے دونوں پہلوؤں بغض و محبت سے الگ ہو کر اس سے ہدایت کی روشنی مانگ۔ کہ وُہ ضرور اپنے وعدہ کے موافق اپنی طرف سے روشنی نازل کرے گا۔ جس پر نفسانی اوہام کا کوئی دخان نہیں ہوگا۔ سو اے حق کے طالبو! ان مولویوں کی باتوں سے فتنہ میں مت پڑو۔ اُٹھو۔ اور کچھ مجاہدہ کرکے اس قوی اور قدیر اور ہادیٔ مطلق سے مدد چاہو"

آپ کی سچائی معلوم کرنے کے لئے اصل استخارہ تو یہی ہے۔ جو اُوپر مذکور ہوا لیکن اس کے علاوہ ایک اور استخارہ بھی ہے۔ جو درج ذیل ہے:-

آپ نے ایک خط میں جو شیخ فتح محمد صاحب کے متعلق حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۂ اول رضہ کے نام بھیجا تھا۔ حصُولِ بشارت کے لئے یہ طریق بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"حصُول بشارت کے لئے دو رکعت نماز وقتِ عشاء پڑھ کر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اور اس کے اول اور آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھے۔ اور اپنے مقصد کے لئے دُعا کرکے رُو بقبلہ باوضو سو رہے جس دن سے شروع کریں۔ اسی دن تک اس کو ختم کریں"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مذکورہ بالا فرمان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر طالبِ حق آپ کی صداقت معلوم کرنا چاہے۔ تو:-

اول۔ خالی الذہن ہو کر یعنی بغض و محبت اور بدظنی وغیرہ کے جذبات سے الگ ہو کر ہدایت طلب کرے۔

دوم۔ پچھلے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

سوم:۔ رات کے وقت یعنی بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ یٰسین۔ اور دوسری میں سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے۔

چہارم۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھے۔

پنجم۔ اس کے بعد وُہ دُعا کرے جو حضور نے اوپر بیان کی ہے۔

ششم۔ یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کرے۔

بھائیو! اس سے بڑھ کر آپ کی صداقت معلوم کرنے کی آسان اور بغیر شک و شُبہ کے اور کونسی راہ ہو سکتی ہے۔ کہ آپ خود براہِ راست خدا تعالےٰ سے دریافت کرکے سعادت دارین حاصل کر سکتے ہیں۔ چونکہ یہ آزمودہ نسخہ ہے۔ اس لئے آپ بھی اسے آزما کر دیکھیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو ایسا کرنے کی توفیق دے۔ اگر آپ میں سے کسی شخص کو مذکورہ بالا بیان کردہ طریق سے سچی راہ نمائی حاصل ہو۔ اور آپ خدا کے اس برگزیدہ کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ تو میرے لئے ترقیٔ ایمان اور خاتمہ بالخیر کی دعا کریں۔ اور مجھے وُہ کشف یا خواب یا الہام جس سے آپ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے مشرف کیا گیا ہو۔ لکھ کر بھیجدیں۔ تا آپ کی اس آسمانی شہادت سے خدا کے دوسرے بندے بھی فائدہ اٹھائیں۔ والسلام

آپ کا خیر اندیش۔ خاکسار عبدالرحمٰن مبشر (مولوی فاضل) مدرس۔ مدرسہ احمدیہ قادیان

ایک نیک تحریک

میری رائے میں اشتہار "آسمانی آواز سُنو" کا مضمون سادہ۔ عام فہم۔ اور اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے ہی الفاظ میں ڈھالا گیا ہے۔ جو دلوں پر اثر کئے بغیر نہیں رہتے۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل مبشر کی یہ نیک خواہش ہے۔ کہ اسے جوبلی کے موقعہ تک تین لاکھ کی تعداد میں شائع کیا جائے۔ یہ پاک خواہش ہر احمدی کی ہونی چاہیئے۔ جو آسمانی پیغام اکنافِ عالم تک پہونچانے پر کمربستہ ہے۔ اس کی اشاعت کسی بڑے مصرف کی محتاج نہیں۔ بلکہ معمولی سی توجہ و امداد بھی اس خواہش کو پورا کرسکیگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے صدق و کذب کے متعلق دعاء استخارہ کی تحریک فرمائی ہے۔ اور یہ تحریک اگر تین لاکھ انسانوں کو یوم جوبلی تک کردی جائے۔ تو یہ ایک بہت بڑی خدمت ہوگی۔ اور نیک نتائج و برکات کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس میں شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

زین العابدین۔ ناظر امور عامہ قادیان

بیرونی مشنوں کے لئے دُعاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کرام سے استدعا ہے۔ کہ دُور دراز اجنبی ممالک کے مشنوں کو ان کی دِقتوں اور مشکلات کے مطابق زیادہ حصہ اپنی دعاؤں میں دیں۔ گولڈ کوسٹ افریقہ کے مشن سے بھی رپورٹ آئی ہے کہ ان کو کسادِ بازاری کی وجہ سے مالی تنگی بہت ہے۔ اللہ تعالےٰ ناصر و مددگار ہو۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

جو لوگ عملاً مصیبتوں اور مشکلات کی پروا نہیں کرینگے وہی آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد کئے جانیکے مستحق ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کی قربانیوں کی یاد کو تازہ کرنے اور ان پر عملاً لبیک کہنے کے لئے ۱۵ اگست جلسوں کی تاریخ فرما چکے ہیں۔ اس سے پہلے بھی مردوں اور عورتوں اور بچوں کے جلسے الگ الگ کئے ضروری ہیں۔ ساتھ ہی اس کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ بھی اعلان فرما چکے ہیں۔ کہ "بہت سے دوستوں کے وعدے تھے۔ کہ وُہ جون یا جولائی تک اپنے وعدے پورے کر دینگے۔ اس کے لئے سب جماعتیں تحریک کریں۔ کہ سب وعدے ۱۵ اگست تک ادا ہو جائیں۔ تا وُہ ثواب میں چھ ماہ آگے بڑھ جائیں۔ آخر جو رقم دینی ہے وُہ دینی ہی ہے۔ اور جو وقت سے پہلے یا وقت سے پہلے ادا کر دے وُہ ثواب کا زیادہ مستحق ہو جاتا ہے"۔

اس کے لئے ہر جماعت اور اس کے افراد کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا وعدہ ۱۵ اگست تک سَو فیصدی پورا ہو جائے۔ کیونکہ آخر جو وعدہ اپنے امام حضور کے آگے پیش کیا ہے وُہ تو پورا کرنا ہی ہے۔ پھر کیوں نہ یہ کوشش کی جائے کہ وقت سے قبل پورا ہو جائے۔ اور جماعتیں اور ان کے افراد اس کوشش میں سرگرم عمل ہیں۔ کہ ان کا وعدہ ۱۵ اگست تک پورا ہو جائے تاکہ جہاں ان کو زیادہ ثواب ملے۔ وہاں انہیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دُعا اور خوشنودی بھی حاصل ہو جائے۔ چنانچہ جماعت شموگہ میسور نے جس کے ۸ احباب کا وعدہ ۳۷۸ روپیہ کا تھا۔ جب ان کے احباب کو خطبہ سنایا گیا تو ہر دوست نے کہا کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم اپنا وعدہ اسی ماہ میں پورا کریں گے اگرچہ ان کا وعدہ ماہوار قسط سے تھا۔ اور قسطیں باقاعدہ وصول ہو رہی تھیں مگر حضور کے ارشاد کی تعمیل میں انہوں نے بقیہ بھیجکر ۳۷۸ روپیہ کا اپنا وعدہ سَو فی صدی پُورا کر دیا۔ اسی طرح جماعت آگرہ نے ۱۹۵ روپے جماعت منصور فارم نے ۴۶ روپے عثمان آباد نے ۴۶ روپے پوری نے ۱۷۳ روپے آرہ بہار نے ۵۸ روپے سونے خیل نے ۱۱۸ روپے اپنے وعدے کے ادا کر دیئے ہیں۔ ان میں بعض جماعتوں کے وعدوں میں کچھ کمی ہے۔ جو ان ایام میں پوری ہونے والی ہے۔

شہر سیالکوٹ کی جماعت کے امیر مکرم چودھری محمد شاہ نواز خان صاحب نے لکھا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سال جماعت تحریک جدید کا چندہ بہت سا ادا کر چکی ہے۔ اور جو بقیہ رقم رہتی ہے۔ اس کے لئے بفضل خدا امید ہے کہ اگست میں پُوری کر دی جائے گی۔ مکرمی حاجی شیر خان صاحب پنشنر تحریک جدید کے سیکرٹری مال ہیں۔ جنہوں نے تھوڑے عرصہ سے کام شروع کیا ہے۔ حاجی صاحب اپنے فرض کو سرگرمی اور محنت سے سرانجام دینے والے ہیں۔ چنانچہ آپ نے چارج لیتے ہی تحریک جدید کی طرف خاص توجہ کی۔ اور احباب سے کافی رقوم وصول کی ہیں۔ امیر جماعت خود اپنا چندہ ۲۸۵ روپے ادا کر چکے ہیں۔ اور حاجی صاحب بھی دے چکے ہیں۔ جن جماعتوں کے کارکن اپنا عملی نمونہ ایسا پیش کرتے ہیں۔ ان کے دوسرے افراد بھی جلدی ادا کرنے کی طرف توجہ فرماتے ہیں۔ اور ایسے کارکن احباب میں تحریک کر کے وصول بھی کر لیتے ہیں۔ لیکن جن جماعتوں کے کارکن خود وعدے کرنے یا ادا کرنے میں سستی دکھاتے ہیں۔ اُن کے دوسرے احباب بھی وقت سے پہلے ادا کرنے میں غفلت کر جاتے ہیں۔ یا وقت پر ادا کرنے سے بھی پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اور وقت گزرنے پر ندامت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پس کارکنوں کو خود پہلے اپنا عملی نمونہ دکھانا چاہیئے جیسا کہ اوپر کی جماعتیں کر چکی ہیں۔

سیالکوٹ کی جماعت کے وعدے میں سے ۸۱۰ روپے داخل ہو چکے ہیں۔ باقی رقم کے لئے لکھا ہے کہ اگست میں پوری کر دی جائے گی۔ ان کی یہ وصولی ۶۶ فیصدی ہے۔

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی پریذیڈنٹ محترمہ سیدہ فضیلت بیگم صاحبہ شروع تحریک سے نہایت تندہی اور سرگرمی سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس سال کا اپنا وعدہ پورا کرنے کے بعد دوسری بہنوں سے وصولی کی طرف توجہ کی۔ اور ان ہی ایام میں ۴۰۴ کی رقم جو ۶۶ فیصدی ہے بھیجدی ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ میں سیالکوٹ سے باہر جا رہی ہوں۔ میں غیر حاضری میں بھی کوشش کروں گی کہ ایک قسط ماہ اگست میں ارسال کر سکوں اور جو کچھ رقم رہ گئی وہ انشاء اللہ تعالےٰ کوشش کروں گی کہ وقت سے پہلے ہی ادا ہو جائے۔

سیالکوٹ کی طرح ان بڑی جماعتوں کو جن کے وعدے کی وصولی وعدوں کی نسبت سے بہت کم ہے معلوم ہو کہ سال پنجم میں سے آٹھ ماہ کا عرصہ ختم ہو رہا ہے۔ اور صرف چار ماہ باقی ہیں۔ ہر جماعت کو خواہ بڑی ہو یا چھوٹی شہری ہو یا زمیندارہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کے وعدہ کا کم سے کم ۷۵ فیصدی اگست کے آخیر تک پورا ہو جائے۔ اور ان کو حضور ایدہ اللہ کے ذیل کے ارشادات مدنظر رکھتے ہوئے اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں۔

(۱) "ہزارہا لوگ ہماری جماعت میں ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو بسا اوقات چندے کے لئے فاقہ برداشت کرتے ہیں اور بسا اوقات اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ بھیجتے ہیں۔ اور اس تنگی کے باوجود اپنے دل میں بشاشت پاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ خدا کا قرض اس لئے ہے کہ اسے ادا کر دیا جائے۔ درحقیقت یہی لوگ ہیں۔ جن کی وجہ سے خدا نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی ہے"

(۲) "بے شک اس سال چندوں کی بھرمار ہے مگر جو کام ہمارے سامنے ہے وُہ بھی بہت بڑا ہے۔ اور وہ اشاعت اسلام کے لئے مستقل جائداد پیدا کرنا ہے۔ جو لوگ اس راستہ میں مشکلات کی پروا نہیں کریں گے۔ اور مصیبتوں میں ثابت قدم رہیں گے۔ وہی لوگ ہیں جو اپنے عمل سے اس بات کو ثابت کر دیں گے۔ کہ وُہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد کئے جانے کے مستحق ہیں"

(۳) "مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں سے گزرتے ہوئے ثابت کر دے۔ کہ اس نے پیچھے قدم نہیں ہٹایا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ ان ہی حالات میں دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوئے"

(۴) کئی بڑی جماعتیں پیچھے ہیں۔ میں اُن کو خاص طور پر ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ بڑائی قربانی سے ہوتی ہے۔ پس انہیں بڑائی کے قیام کے لئے بڑی قربانیاں دکھلانی چاہئیں"۔

پس ہر جماعت کو اپنے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا وعدہ ۱۵ اگست ۱۹۳۹ء تک سَو فی صدی پورا ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اہم ملکی حالات اور واقعات

شیخ محمد صادق کے متعلق ٹریبونل کا فیصلہ گورنر نے منظور کر لیا

لاہور ۱۲ جولائی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ پنجاب الیکشن ٹریبونل کی سفارشات کو منظور کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے شیخ محمد صادق ممبر پنجاب اسمبلی کا امرت سر شہری مسلم حلقہ سے انتخاب ناجائز قرار دے دیا ہے۔ اور ان کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ درخواست کنندہ مسٹر ڈاکٹر کچلو کو پانچ صد روپیہ بطور خرچ ادا کریں۔ گورنر پنجاب نے شیخ صاحب کو مجرم گردانتے ہوئے انہیں چھ سال تک ممبر شپ کے لئے کھڑا ہونے اور کسی الیکشن میں ووٹ دینے کا نااہل قرار دے دیا ہے۔ اور حکم دیا ہے۔ کہ ان کا نام ووٹروں کی فہرست سے اڑا دیا جائے۔ گورنر پنجاب کا یہ آرڈر پنجاب گزٹ میں شائع ہو گیا ہے۔ امرت سر شہری مسلم حلقہ کے ضمنی انتخاب میں ڈاکٹر کچلو صدر مجلس کانگرس کمیٹی کانگرسی ٹکٹ پر چوہدری افضل حق احرار ٹکٹ پر اور مدعا علیہ شیخ محمد صادق صاحب مسلم لیگ ٹکٹ پر امیدوار ہوئے۔ جن میں شیخ صاحب کامیاب ہوئے۔ درخواست کنندہ نے اپنی عذرداری میں ذکر کیا کہ مدعا علیہ اس کے کارکنوں اور ایجنٹوں نے لیکچروں اور اخباروں کے ذریعہ غلط پروپیگنڈا کیا۔ کہ مدعا علیہ مسلم لیگ کا امیدوار ہے۔ اور اس طرح بے شمار ووٹروں کے حق رائے دہندگی میں مداخلت کی۔ اور یہ پروپیگنڈا کیا کہ مسٹر جناح اور مسٹر افضل حق صاحب وزیر اعظم بنگال نے مدعا علیہ کے حق میں حمایتی پیغامات بھیجے۔ امور تنقیح پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ حالات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مدعا علیہ مسلم لیگی امیدوار نہیں تھا۔ کیونکہ نہ اس نے مسلم لیگ کا ٹکٹ لیا۔ نہ مسلم لیگ کا نامزد تھا۔ البتہ وہ مسلم لیگ کا ممبر تھا۔ اور اسے مسٹر جناح۔ نواب سر محمد شاہ نواز خاں۔ مولوی ظفر علی اور بیگم شاہ نواز مسلم لیگی لیڈروں کی حمایت حاصل تھی۔ درخواست کنندہ نے اپنی عذرداری میں مدعا علیہ کے خلاف دوسرا الزام یہ لگایا تھا۔ کہ اس کے ایجنٹوں مولوی ظفر علی۔ پروفیسر عنایت اللہ۔ اور میاں فیروز الدین احمد وغیرہ نے اپنی تقاریر میں یہ کہا۔ کہ اسلام اور کفر میں مقابلہ ہے۔ ایک طرف آب زمزم ہے۔ اور دوسری طرف گائے کا پیشاب۔ ٹریبونل نے ان امور تنقیح پر شہادت قلمبند کرنے کے بعد مولوی ظفر علی کو نوٹس دیا کہ کیوں نہ ان سے انتخابی حق چھین لیا جائے۔ ٹریبونل نے اس تنقیح کے متعلق کہا۔ کہ یہ ناجائز اثر ورسوخ کا استعمال ہوا ہے۔ لیکن مولوی ظفر علی کے خلاف تسلی بخش شہادت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف نوٹس منسوخ کر دیا۔

مملکت حیدر آباد میں اصلاحات کا اعلان اور آریہ

پنڈت ٹھاکر دت (امرت دھارا) پریذیڈنٹ آریہ ستیہ آگرہ سمتی پنجاب نے ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ آریہ سماج کے ذمہ وار افراد کی یہ رائے ہے کہ مذہبی آزادی اور اصلاحات کے متعلق نظام سرکار کے اعلانات میں کوئی ایسی بات نہیں جس سے آریہ سماجی مطمئن ہو سکیں۔ آریہ سماج کے مطالبات ایسے ہیں کہ ہر مہذب ملک میں لبرٹی حاصل ہیں۔ ان کی منظوری کے لئے کوئی کمیٹی بنانے یا اس کی سفارشات حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ایک ہفتہ کے لئے ریاست میں ستیہ گرہ کی خاطر مزید جتھے بھیجنے بند کئے گئے ہیں تاکہ نظام سرکار کو مذہبی آزادی کی جس کا ذکر انہوں نے اپنے اعلانوں میں کیا ہے تشریح کرنے کا موقع مل سکے۔ اور وہ اعلان کر دے کہ آریہ سماج کے ابتدائی حقوق انہیں حاصل ہوں گے۔ ستیا گرہ کا باقی کام بدستور جاری رہے گا۔ ستیہ گرہیوں کی بھرتی۔ اور روپیہ جمع کرنے کا کام بھی باقاعدہ جاری رہے گا۔ اگر اس اثنا میں ریاست کی طرف سے آریہ سماج کے مطالبات پورے کرنے کا وعدہ نہ ہوا تو ہمیں ستیہ گرہ کو مجبوراً جاری رکھنا پڑے گا۔

دہلی ۲۳ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ سیکرٹری انٹرنیشنل آرین لیگ نے اعلان کیا ہے کہ نظام گورنمنٹ کے کمیونک میں جن شہری و مذہبی حقوق کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان کے متعلق آریوں میں شدید بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ اور آرین لیگ پر ملک کے گوشے گوشے سے زور ڈالا جا رہا ہے کہ ستیہ آگرہ کو تیز کر دیا جائے۔ تاوقتیکہ تمام موہوم باتوں کی تشریح کر کے مندروں شالاؤں۔ جھنڈوں اور دھرم پرچار پر عائد کردہ پابندیاں دور نہ کر دی جائیں۔ جن کے بارہ میں کمیونک میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ انکو دور کر دیا گیا ہے۔

مجلس اتحاد المسلمین حیدر آباد کی اصلاحات کے خلاف آواز

حیدر آباد دکن ۲۳ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ مجلس اتحاد المسلمین نے چھ گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد حیدر آباد کی آئینی اصلاحات کے متعلق ایک قرارداد منظور کی۔ جس میں تازہ اصلاحات کو حضور نظام کے اختیارات اور دکن کے اسلامی مفاد کے منافی اور غیر تسلی بخش قرار دیا گیا۔ اور لکھا کہ ان مطالبات کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے جو مجلس نے اپنے ۲۴ مارچ کے میموریل میں حکومت سے کئے تھے۔ نیز اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جب تک اس کی تلافی نہ کی جائے گی حیدر آباد کے مسلمان حکومت سے تعاون کرنے کو تیار نہیں۔ مجلس اتحاد المسلمین نے حکومت پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ اس نے حضور نظام کو صحیح مشورہ نہیں دیا۔ اور مسلمانوں کو اپنے عاقبت نااندیشانہ اقدام سے بے خبر رکھا ہے۔ اور اس قسم کا فیصلہ کر کے مسلمانوں کا اعتماد کھو دیا ہے۔ اس قرارداد میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت کے یہ فیصلے اس ایجی ٹیشن کے رہین منت ہیں۔ جو ہندو مہاسبھا اور آرین لیگ نے حکومت کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔ حکومت نے یہ اقدام کر کے حیدر آباد کے مسلمانوں کی طاقت کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ حالانکہ حیدر آباد کے مسلمان اس بارہ میں باہر کے مسلمانوں کی مدد کے محتاج نہیں ہیں۔ مجلس مذکور نے اس اصلاحی سکیم کو ملک کے لئے بالعموم اور مسلمانوں کے لئے بالخصوص غیر مفید اور ضرر رساں قرار دیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ ۲۴ مارچ ۱۹۳۹ء کے میموریل میں جن مطالبات کا ذکر کیا گیا ہے ان کی روشنی میں اس سکیم میں ترمیم کی جائے۔ اگر حکومت نے اس اقدام سے اجتناب کیا۔ تو مسلمانوں کا اعتماد بھی کھو بیٹھے گی۔ مجلس مذکور نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ فی الحال سکون اور خاموشی سے اس کی ہدایات کا انتظار کریں۔ اور اپنے ایثار و قربانی کے جذبہ کا عملی ثبوت دینے کے لئے تیار رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبائلی حملوں کے سدباب کے لئے نئی تجاویز

ایبٹ آباد ۲۳ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ وزارت صوبہ سرحد اس بات پر غور کر رہی ہے۔ کہ سرحد کے جنوبی اضلاع میں قبائلی لوگوں کے سدباب کے لئے نئی تجاویز اختیار کی جائیں۔ وزارت محسوس کرتی ہے۔ کہ قبائلی ڈاکوؤں کو روکنے کے لئے اس وقت تک کے لئے جو تدابیر اختیار کی جاتی رہی ہیں۔ وہ اس قدر مؤثر ثابت نہیں ہوئیں جس قدر کہ توقع تھی۔ ڈاکوں اور اغوا کی مسلسل وارداتوں کے پیش نظر ایک نئی فرنٹیئر پالیسی کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعظم سرحد نے اس سلسلے میں ضلع بنوں کا وسیع دورہ کیا ہے۔ اور ان کے اس دورے سے یہ امید پیدا ہو گئی ہے۔ کہ پبلک اور پولیس کے درمیان مزید تعاون کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اگست کے پہلے ہفتے وزیر اعظم اور گورنر دونوں مل کر اس ضلع کا دورہ کرنے جا رہے ہیں۔ تب ڈاکوں کو روکنے کے نئے نئے طریقوں کو عملی شکل دی جائے گی۔ مگر اس نئی سکیم پر عمل درآمد ہونے سے پیشتر وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب گاندھی جی سے اس سلسلے میں تبادلہ خیالات کریں گے۔

مغربی سیاسیات میں زنار برچاؤ

فلسطین کے متعلق وزیر اعظم عراق کی تقریر

بغداد کی ۲۱ جولائی کی اطلاع ہے کہ نوری پاشا سعید وزیر اعظم عراق نے عراقی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ شام و فلسطین کے معاملات ایسے نہیں کہ جن سے لاپرواہی اور تغافل برتا جا سکے۔ عراق نے تصفیہ فلسطین کے حل کرنے کے لئے جو کوششیں کیں انہیں رائیگاں نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ عراق نے فلسطین کے حوادث کی طرف سے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ بلکہ اس کی کوششوں کا سلسلہ پہلے سے بھی وسیع تر ہو گیا ہے اور یہ کوششیں اس وقت تک جاری رہیں گی۔ جب تک فلسطین کے تصفیہ کا حل ہماری توقعات کے مطابق نہیں ہوتا۔

روس اور برطانیہ کی گفتگوئے مصالحت اور جرمنی

ماسکو کی گفت و شنید پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹائمز لکھتا ہے۔ ایسے آثار نظر آتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تمام اختلافات مٹ نہیں سکے۔ یہاں کے سرکاری افسر گذشتہ ہفتہ کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ ۱۲ ہفتوں کے شدید مذاکرات کے بعد اب اس میں جان باقی نہیں رہی اور اب اس مسئلہ پر بحث دلچسپی کرنے میں دلچسپی کا سامان نہیں ہے۔ بالواسطہ حملہ کی تعریف کے متعلق سیاسی نامہ نگار کا خیال ہے کہ حکومت برطانیہ یہ بات تسلیم کرتی ہے کہ بعض چھوٹی ریاستوں کی آزادی کا تحفظ بڑے ہمسایوں کے مفاد کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ لیکن وہ یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ بڑے ہمسائے خواہ مخواہ چھوٹے ملک کے اندرونی اور بیرونی معاملات میں دخل اندازی شروع کر دیں۔ معاہدہ کی کئی شرائط کو روسی نقطہ نگاہ سے پورا کرنے کے لئے حکومت برطانیہ بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن ایسی حد بھی ہوتی ہے جس سے آگے ہرگز قدم نہیں رکھا جا سکتا۔

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم برلن رقمطراز ہے۔ کہ جرمنی کا ماسکو والا سفیر دول ثلاثہ کی گفت و شنید کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے برلن آ رہا ہے۔ نیز روس سے تجارتی معاہدہ کرنے کے متعلق جرمنی کی نئی تجویز پر بھی غور و فکر کرے گا۔ جرمنی کی موجودہ صورت حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں روس کے ساتھ تجارتی سمجھوتہ اور دول ثلاثہ کی گفت و شنید کے نتائج کے بارے میں پہلی سی تشویش باقی نہیں رہی۔ البتہ ایک تبدیلی یہ آئی ہے۔ کہ روسیوں کی اثر پذیری کے متعلق احترام کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے جس کا آج تک جرمنی میں فقدان تھا۔ اس سے پہلے روس کو ہی نوع انسان کا دشمن نمبر ایک ظاہر کیا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ خطاب برطانیہ کو دے دیا گیا ہے۔ اور روس کا نام صرف اس حیثیت میں کہ وہ دول ثلاثہ کی گفت و شنید میں حصہ لے رہا ہے۔ اور کسی رنگ میں نہیں لیا جاتا۔

دار العوام میں فلسطین کے مسائل پر بحث

لنڈن ۲۱ جولائی۔ دار العوام میں مسئلہ فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر ثامس ڈیمنز نے کہا۔ کہ فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ بند کر کے یہودیوں کے حقوق پر ایک اور وار کیا گیا ہے۔ یہودیوں کا مکمل داخلہ بند کر کے حکومت برطانیہ نے یورپ کے ہزار ہا شتقدوں کی امیدیں خاک میں ملا دی ہیں۔ حکومت کی سکیم بالکل فیل ہو گئی ہے نہ قانونی طور پر اور نہ اخلاقی طور پر یہ حق بجانب ہے۔ مسٹر آرنلڈ نے کہا کہ یہ مسئلہ اس وقت تک طے نہیں ہو سکتا جب تک ہم اپنے دل میں یہ فیصلہ نہ کر لیں کہ فلسطین شام کے جنوبی نصف حصہ پر ایک یہودی ایک عیسائی اور تین عرب حکومتوں کی فیڈریشن کی حکومت ہونی

چاہیئے۔ ایک لیبر ممبر نے کہا کہ فلسطین کے متعلق مسٹر میکڈانلڈ کی پالیسی نے کسی کو بھی مطمئن نہیں کیا۔ اس لئے ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی حکومت کی پالیسی کی نگرانی کورٹ آف انٹرنیشنل جسٹس سے کرائیں۔

مسٹر میلکم میکڈانلڈ نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ ہر شخص مانتا ہے کہ اس وقت فلسطین میں کوئی پالیسی نہیں ہے۔ میں پہلے بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ اختلافات اور نفرت نے پچھلے چند سالوں سے حالات بہت خراب کر دیئے ہیں۔ اب امن قائم کرنے کے لئے وقت درکار ہے۔ اور قرطاس ابیض سے یہی مراد تھی۔ کہ یہودی عرب سا تھ سا تھ آباد ہو جائیں۔ تاکہ نتیجہ پر امن قائم ہو سکے۔ برطانیہ نے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی نہیں کی۔ میں پارلیمنٹ میں یہودیوں سے وعدہ خلافی کی بہت سی آوازیں سنتا ہوں۔ لیکن ان وعدوں کا کوئی ذکر تک بھی نہیں کرتا۔ جو ہم نے عربوں سے کئے ہیں فلسطین میں امن اسی وقت قائم ہو سکتا ہے جب دونوں قوموں کے وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انتدابی کمیشن اپنی رپورٹ مکمل کر رہا ہے۔ اور اس نے دوسری حکومتوں کے علاوہ ہماری رائے بھی طلب کی ہے ہم بہت جلد اپنی رائے دے دیں گے۔ اور جب تک رپورٹ پوری نہ ہو جائے۔ اس وقت تک میں اس معاملہ کے متعلق کچھ نہیں کہوں گا۔

یہودیوں کی ہجرت فی الحال اس لئے بند کی گئی ہے۔ کہ فلسطین میں بہت سے یہودی ناجائز طور پر داخل ہو گئے ہیں۔ اگر ہم ان کی ہجرت پر پابندی عائد نہ کرتے۔ تو ہم قرطاس ابیض کے خلاف عمل کرتے۔ حکومت نے فلسطین کو دنیا کے تمام یہودیوں کے لئے پناہ گاہ قرار نہیں دیا۔ ناجائز طور پر جانے والے یہودیوں کی تعداد ۸ ہزار کے قریب ہے جو یا تو داخل ہو چکے ہیں یا ہونے والے ہیں اور ان میں ۹۰ فیصدی جرمنی کے نہیں بلکہ پولینڈ کے ہیں۔ پولینڈ اور رومانیہ کے یہودیوں کی ان حرکات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منظم سازش ہے۔ جس کا مقصد قرطاس ابیض کو ناکارہ ثابت کرنا ہے۔ یہودیوں کا ناجائز طور پر داخل ہونا عربوں پر برا اثر ڈالتا ہے۔ اس لئے ہم یہودیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس بے قاعدگی کو روک دیں۔ سلطنت برطانیہ میں یہودیوں کو پورے حقوق حاصل ہیں۔ اور ان کی مصیبت کے وقت بھی برطانیہ ہی ان کے کام آیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترکی کی خارجہ حکمت عملی کی وضاحت

استنبول ۲۲ جولائی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مجلس کبیر ملی کا جو اجلاس گذشتہ چند ایام سے جاری تھا ۱ اکتوبر تک ملتوی ہو گیا ہے۔ التوا سے پیشتر وزیر خارجہ نے ترکی کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کی اور کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی کا سب سے بڑا مدعا اپنے اور اقوام عالم کے امن کو قائم رکھنا ہے۔ جنگ عظیم میں ترکی کو جن نقصانات کا متحمل ہونا پڑا گذشتہ بیس سال سے اس کی تلافی کی جا رہی ہے جمہوریہ ترکیہ ہمیشہ قیام امن کی متمنی رہی ہے۔ لیکن وہ قیام امن کا خیال تب تک رکھ سکتی ہے۔ جب تک ان کے ملک میں دست درازی نہیں کی جائے گی۔ لیکن اگر ترکی سے قیام امن کے لئے بے قیمتی قربانی مانگی جائے تو ترکی اس کو برداشت نہیں کر سکے گا۔ بلکہ اس وقت وہ جنگ سے ہرگز گریز نہ کریگا البانیہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ البانیہ ایک غریب ملک ہے۔ جہاں سامان خورد و نوش اور خام اشیاء کی قلت ہے۔ اس ملک نے جب اپنی غیر جانبدارانہ پالیسی کو ترک کر کے ترکی کے قائم کردہ محاذ امن میں شمولیت کا فیصلہ کریں تو بعض ملکوں میں اس پر بڑی لے دے ہوئی۔ آپ نے فرانسیسی برطانوی اور ترکی معاہدے کے متعلق تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ فرانس اور برطانیہ کے ساتھ جو میثاق مرتب کیا گیا ہے اس کا مدعا ان ممالک میں اتحاد اور یگانگت پیدا کرنا ہے اور ایک دوسرے کی ترقی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اس معاہدے سے صرف بڑی بڑی حکومتیں استفادہ کریں گی۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ روس اور ترکی کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ روس اور ترکی کے تعلقات [illegible] مضبوط [illegible] ہیں۔ [illegible]

خریداران "الفضل" جن کے نام اگست ۳۹ء میں وی پی ہونگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن احباب کا چندہ ۲۱ جولائی سے لے کر ۲۰ اگست ۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ اس فہرست میں ان اصحاب کے نام بھی درج ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدہ دفتر محاسب کی معرفت یا بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کے اسماء ان کی اطلاع کی غرض سے شائع کئے جاتے ہیں تاکہ اگر وہ اب تک چندہ ارسال نہیں فرما سکے تو اس اعلان کو دیکھتے ہی ارسال فرما دیں ان اصحاب کے نام وی پی ارسال نہیں ہونگے۔ ایسے اصحاب کے علاوہ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ۱۰ اگست ۳۹ء سے قبل چندہ ادا فرما دیں۔ یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق اس تاریخ تک دفتر میں اطلاع بھیج دیں۔ تا ان کے وی پی روکے جا سکیں۔ جو اصحاب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت اختیار نہ کریں گے۔ ان کے نام ۱۰ جولائی کو وی پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ بعض اوقات۔ دوست اطلاع ارسال فرمانے میں تاخیر کر دیتے ہیں۔ اور چونکہ وی۔ پی کی تاریخ گزر جانے کے بعد ان کی اطلاع دفتر میں پہنچتی ہے۔ اور اس وقت وی۔ پی روکے نہیں جا سکتے اسلئے احباب اس بارے میں خاص طور پر احتیاط فرماویں

منیجر الفضل

۱۶۱ - پیر حاجی احمد صاحب
۲۱۴ محمد احسان الحق صاحب
۲۵۵ - منشی عنایت علی صاحب
۳۶۲ - بابو عبد الغفور صاحب
۶۲۰ - خان صاحب غلام محی الدین صاحب
۷۹۳ - مولوی عمر الدین صاحب
۹۲۷ - بابو عبید اللہ صاحب
۹۷۹ خوشی محمد صاحب
۱۰۵۳ - قاضی محمد نذیر خان صاحب
۱۶۰۶ - ڈاکٹر محمد سعید صاحب
۱۶۷۱ - عبد الغفار صاحب
۱۷۰۹ - ماسٹر محمد عالم صاحب
۱۸۷۶ محمد عبد الرشید صاحب
۲۴۲۵ - سید صادق علی صاحب
۲۵۵۶ - محمد یوسف صاحب
۲۷۰۴ - چوہدری عطاء محمد صاحب
۲۷۸۸ " فضل احمد صاحب
۲۸۷۱ ملک صاحب خان صاحب نول
۳۲۲۱ چوہدری غلام احمد صاحب
۳۲۴۷ میاں روشن الدین صاحب
۳۵۱۵ بابو محمد شفیع صاحب
۳۶۸۳ چوہدری نعمت خان صاحب
۴۰۱۱ - شیخ محمد کرم الہی صاحب

۴۲۳۴ - منشی کریم بخش صاحب
۴۷۵۴ حافظ عبد السلام صاحب
۴۸۶۰ - ماسٹر امام بخش صاحب
۴۸۸۵ - ڈاکٹر عبد الکریم صاحب
۵۰۳۰ - چوہدری سردار احمد خان صاحب
۵۲۸۸ - جناب محمد الدین صاحب
۵۵۵۱ میاں برکت علی صاحب
۵۶۱۳ - جناب کرم الہی صاحب
۵۸۳۴ - ڈاکٹر اعظم علی خان صاحب
۵۸۳۹ - بابو محمد خان صاحب
۵۹۱۲ - بابو عبد القدوس صاحب
۶۱۸۶ - ہیڈ جمعدار محمد خان صاحب
۶۳۲۱ - بابو محمد عالم صاحب
۶۴۰۳ - سیٹھ محمد صدیق صاحب
۶۵۹۳ - ماسٹر محمد خان صاحب
۶۵۹۴ - سید سردار شاہ صاحب
۶۷۲۶ حبیب الرحمن صاحب
۶۷۳۶ جناب خدا بخش صاحب
۶۷۴۵ - جناب غلام سرور خان صاحب
۶۸۸۱ جناب سجے خان صاحب
۶۹۳۲ میر عبد الرحمن صاحب
۷۱۲۱ - محمد حسین صاحب

۷۱۵۰ چوہدری عنایت اللہ صاحب
۷۱۸۳ جناب کریم بخش صاحب
۷۲۵۳ بابو خورشید احمد صاحب
۷۳۵۵ ملک شیر بہادر خان صاحب
۷۵۲۷ چوہدری عنایت اللہ صاحب
۷۶۳۹ اسرار محمد ابرار محمد صاحبان
۷۶۵۵ سکرٹری انجمن احمدیہ
۷۷۸۷ میاں عطاء اللہ صاحب
۷۸۴۰ پیر عبد العلی صاحب
۷۹۱۷ چوہدری غلام حسین صاحب
۷۹۷۰ مخدوم محمد افضل صاحب
۷۹۵۰ احمد حسین سعید صاحب
۸۰۲۰ - عبد العزیز صاحب
۸۱۵۶ شیخ غلام رسول صاحب
۸۱۷۵ ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۲۳۲ ملک فیروز الدین صاحب
۸۳۱۹ - محمد شفیع صاحب
۸۳۱۷ حکیم میر سعادت علی صاحب
۸۴۵۹ سید وزارت حسین صاحب
۸۴۷۲ ملک کرم الہی صاحب
۸۵۹۷ - سید فرزند علی شاہ صاحب
۸۶۴۳ اخوند بابو محمد اکبر خان صاحب
۸۸۶۱ - ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد صاحب

۹۰۱۶ عین علی شاہ صاحب
۹۰۷۷ سید حسام الدین احمد صاحب
۹۱۷۰ خادم علی صاحب
۹۲۲۶ حاجی محمد صاحب
۹۲۳۳ حکیم عبد الرحمن صاحب
۹۲۴۰ سید زمان شاہ صاحب
۹۲۴۷ بابو عطاء اللہ صاحب
۹۲۴۳ محمد صاحب حکیم
۹۲۵۵ مرزا عبد الحق صاحب
۹۲۵۶ شیخ محمد عمر صاحب
۹۴۴۰ بشیر احمد صاحب
۹۶۰۹ محمود احمد ناصر صاحب
۹۶۳۴ ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب
۹۷۶۹ میاں اللہ رکھا صاحب
۹۸۰۸ پریذیڈنٹ احمدیہ میڈیکل
۹۰۲۰ محمد الدین صاحب
۹۳۶۷ سید عنایت حسین صاحب
۹۸۷۴ عبد اللہ صاحب
۹۸۸۷ چوہدری فضل احمد صاحب
۹۹۰۲ شیخ قمر الدین صاحب
۱۰۰۳۴ حبیب اللہ خان صاحب
۱۰۰۳۷ چوہدری محمد شریف صاحب
۱۰۰۴۲ شیخ صدیق احمد خان صاحب
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی صاحب
۱۰۱۰۸ سلیم اللہ صاحب
۱۰۰۷۵ ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب
۱۰۱۷۷ - امیر جماعت احمدیہ محمود آباد
۱۰۱۷۸ - ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
۱۰۱۹۰ میاں منیر احمد صاحب
۱۰۱۹۳ ڈاکٹر اے۔ اے بشری خان صاحب
۱۰۲۰۶ - چوہدری محمد سعید صاحب
۱۰۳۰۷ میر غلام محمد صاحب
۱۰۳۷۰ مولوی صالح محمد صاحب
۱۰۳۹۴ - ایم۔ اے قدوس صاحب
۱۰۵۹۱ ڈاکٹر ایم رفیع اللہ صاحب
۱۰۶۳۲ راجہ محمد افضل خان صاحب
۱۰۶۸۴ نذیر احمد صاحب
۱۰۷۲۱ - حافظ سخاوت علی صاحب
۱۰۷۷۴ - غلام حیدر صاحب

۱۰۷۷۸ بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۰۷ منشی دانشمند صاحب
۱۰۸۱۸ چوہدری غلام حسین صاحب
۱۰۸۲۳ - بشیر احمد صاحب
۱۰۸۷۵ - جناب محمد شریف صاحب
۱۰۹۴۳ بی۔ اے چغتائی
۱۰۹۵۸ - جناب عطاء اللہ خان صاحب وکیل
۱۱۰۵۵ - چوہدری غلام محمد خان صاحب
۱۱۱۸۷ - سید لال شاہ صاحب
۱۱۲۵۳ - چوہدری محمد فضل صاحب
۱۱۲۷۲ - چوہدری عبد الرحمن خان صاحب
۱۱۳۰۱ - ڈاکٹر محمد حسین صاحب
۱۱۳۰۶ سیٹھ حاجی الیاس نور محمد صاحب
۱۱۳۱۰ - منشی محمد بخش صاحب
۱۱۵۰۷ - محمد سرور دانی صاحب
۱۱۵۶۴ - ایم محمد عثمان صاحب
۱۱۶۱۹ - منشی فیروز الدین صاحب
۱۱۷۸۰ - ابو البشیر منشی رحمت اللہ صاحب
۱۱۷۹۶ - میاں امتیاز احمد صاحب
۱۱۸۰۶ - حکیم محمد ابراہیم صاحب
۱۱۸۵۳ - ڈاکٹر محمود صاحب
۱۱۸۵۷ میاں محمد حسین صاحب
۱۱۸۶۸ میراں اللہ صاحب
۱۲۰۸۰ عزیز حسین صاحب
۱۲۱۷۲ - جناب محمد صادق صاحب
۱۲۱۷۶ - چوہدری علی اکبر صاحب
۱۲۱۸۵ چوہدری مہتاب الدین صاحب
۱۲۱۸۷ شیخ مبارک اسمٰعیل صاحب
۱۲۲۳۰ جمعدار مرزا احمد بیگ صاحب
۱۲۲۵۳ - جناب عبد الرب صاحب
۱۲۲۷۹ شیخ محمد اکبر صاحب
۱۲۲۹۳ / ۱۲۲۴۷ حکیم محمد یعقوب صاحب
۱۲۳۰۰ - چوہدری اللہ دتہ صاحب
۱۲۳۰۸ چوہدری اللہ داد خان صاحب
۱۲۴۵۴ ظہور احمد صاحب
۱۲۴۹۴ چوہدری نواب الدین صاحب
۱۲۵۱۱ سردار محمد صاحب

۱۲۵۵۹ - خواجہ نظام الدین صاحب
۱۲۵۸۸ عبد الحکیم صاحب
۱۲۶۲۳ - بابو محمد شریف صاحب
۱۲۶۵۰ - عبد المجید خان صاحب
۱۲۶۷۰ - حاجی محمد صدیق صاحب
۱۲۶۷۸ - ایم۔ اے ڈبلیو خان
۱۲۶۸۸ - محمد شفیع صاحب
۱۲۷۲۰ - شیخ فتح محمد صاحب
۱۲۷۲۵ - جیوے خان صاحب
۱۲۷۴۳ - سید بہاول شاہ صاحب
۱۲۷۴۴ - مولوی محب الرحمن صاحب
۱۲۷۹۰ - مخدوم عزیز احمد صاحب
۱۲۸۰۳ - بابو عبد الجلیل صاحب
۱۲۸۳۴ - میاں عبد الرشید صاحب
۱۲۸۵۶ - بابو برکت اللہ صاحب
۱۲۸۸۹ - چوہدری چھجو خان صاحب
۱۳۰۳۸ - مولوی غلام رسول صاحب
۱۳۰۵۱ - چوہدری عبد الغفور صاحب
۱۳۰۵۴ - ماسٹر اللہ داد صاحب
۱۳۰۷۱ - مرزا البشیر احمد صاحب
۱۳۰۹۸ - مبارک احمد خان صاحب
۱۴۰۰۶ - آزاد ذاکر صاحب
۱۴۰۶۳ - میر اللہ داد خان صاحب
۱۴۰۶۸ چوہدری محمد بوٹا خان صاحب
۱۴۰۸۶ - محمد اسلم صاحب
۱۴۱۴۶ - چوہدری نبی احمد صاحب
۱۴۱۵۴ - ماسٹر محمد بخش صاحب
۱۴۱۹۵ میاں عبد الحق صاحب
۱۴۲۰۷ - چوہدری مبشر احمد صاحب
۱۴۲۲۶ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۲۲۸ - ایم عبد الوحید صاحب
۱۴۲۵۲ - اے ڈی ابوبکر کویا
۱۴۲۶۶ - ڈاکٹر غفور الحق صاحب
۱۴۲۷۹ - سید ظل الرحمن صاحب
۱۴۳۰۶ - چوہدری نادر علی صاحب
۱۴۳۲۶ - سکرٹری انجمن احمدیہ
۱۴۳۳۲ سید محمد عبد الہادی صاحب
۱۴۳۳۹ - محمد عباس صاحب
۱۴۳۹۶ چوہدری غلام احمد صاحب
۱۴۴۰۶ محمد عالم صاحب
۱۴۴۱۳ منشی نذیر احمد صاحب

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار سینٹ فلاور استعمال کیا کریں (منیجر)